www.KitaboSunnat.com

ای لا یثنی علی بسببہ و یجعل لی بذلک مزیۃ فضلٍ ...... ما وقع فی قصۃ الجمل فاستحییت بعد ذلک ان تدفن ھناک (فتح الباری ص۲۵۸ مصری)

حالانکہ کتاب و سنت سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا مقام بہت بلند تھا، رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ مگر اس کے باوجود سوچنے کا انداز منکسرانہ تھا۔ الغرض اس کی تمنا کرنا بری بات نہیں ہے لیکن اس کو چور دروازہ بنانا کچھ مفید بات نہیں۔ اس سے انسان پاک نہیں ہوتا مگر یہ کہ خدا قبول کر لے۔

وقف علی القبور۔ وقف سے غرض لوجہ اللہ موقوف علیہ (جن پر وقف کیا جائے) کی خدمت اور اعانت ہے۔ خانقاہیں بجائے خود ناجائز ہیں۔ ان کے نام کے اوقاف کہاں جائز ہو سکتے ہیں؟ پاک و ہند میں بالخصوص احناف کی کثرت ہے اور اسی مسلک کے لوگوں نے یہ خانقاہ بنا رکھے ہیں۔ اس لیے ہم انہی کے بزرگوں کے ارشادات پیش کرتے ہیں تاکہ ان کی سمجھ میں آجائے۔

امام محمد فرماتے ہیں کہ، قبر سے جو مٹی نکلے بس وہی اوپر ڈال دی جائے، مزید نہیں، اس کو چونے گچ بنایا جائے یا مٹی سے لیپی جائے یا اس کے پاس کوئی مسجد بنائی جائے یا اس پر کوئی نشان لگایا جائے یا اس پر کچھ لکھا جائے؛ تو یہ سب مکروہ ہیں۔

ولا نری ان یزاد علی ما خرج منہ ونکرہ ان یجصص او یطین او یجعل عندہ مسجداً او علماً او یکتب علیہ (کتاب الآثار امام محمد)

پکی اینٹ کی قبر بنانا یا اس میں داخل کرنا بھی مکروہ ہے اور یہی قول امام ابو حنیفہؒ کا ہے۔

ویکرہ الاجراف یبنی بہ او یدخل القبر ...... وھو قول ابی حنیفۃ (ایضاً)

یہ سب باتیں خانقاہوں کی ہوتی ہیں۔ جب یہ چیزیں جائز ہی نہیں تو ان کے لیے وقف چہ معنی! آخر قبر کے لیے وقف کیوں؟ عمارت کے لیے؟ وہ جائز نہیں؛ آراستہ کرنے کے لیے؟ وہ بھی جائز نہیں! خدام کے لیے؟ ان کی یہاں کیا ضرورت؟ عرس کے لیے؟ تو وہ بھی ممنوع! آنے جانے والوں کے لیے؟ تو یہاں آنے کی کیا ضرورت؟ زیارت قبور کے لیے؟ سو اس غرض کے لیے کوئی جاتا ہی نہیں۔ جو جاتے ہیں وہ قلیل ہوتے ہیں۔ ان کے لیے اتنے عظیم وقف کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔

ہو سکتا ہے کہ "ایصالِ ثواب" کی نیت ہو۔ تو پھر وقف کسی اور کے نام ہوتا، قبر اور خانقاہ کے لیے کیوں؟ اسے ثواب اور اسی کے نام وقف؟ ایک لطیفہ ہے۔

حضرت امام شوکانی لکھتے ہیں کہ وقف علی القبور بالکل باطل ہے۔ ان کو اونچا رکھنا ہے تو وہ حضور کے ارشاد کے خلاف ہے کیونکہ آپ نے حضرت علیؓ سے فرمایا تھا کہ ہر اونچی قبر مسمار کر دو۔ ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ